احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 24 نومبر 2000ء 27 شعبان 1421 ہجری - 24- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 269

دعا عبادت ہے

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الدعاء ھو العبادۃ

دعا عبادت ہے

(جامع ترمذی کتاب التفسیر - سورۃ بقرہ حدیث نمبر 2895)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہے۔ اول جسمانی' دوم مالی' تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے۔ جس میں نہ صرف زر ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے اور اس کا فیض بہت ہی وسیع ہے' کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے۔ جبکہ اس میں طاقت بھی ہو۔ مثلاً ایک ناتواں مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو' تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے' کب اس کو اٹھا کر مدد دے سکتا ہے۔ اسی طرح پر اگر کوئی بیکس و بے بس' بے سرو سامان انسان بھوک سے پریشان ہو تو جب تک مال نہ ہو۔ اس کی ہمدردی کیونکر ہو گی' مگر دعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت بلکہ جب تک انسان انسان ہے' وہ دوسرے کے لئے دعا کر سکتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے اور اگر اس ہمدردی سے انسان کام نہ لے' تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 352)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی بہتر ہے تاہم آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم شافی مطلق جلد سے جلد حضور انور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ تا کہ ہم پھر حضور انور کے براہ راست خطابات سے اپنی روح کی پیاس بجھا سکیں۔

رمضان میں ایم ٹی اے پر
درس قرآن

مورخہ 28 نومبر 2000ء سے روزانہ (ماسوائے جمعہ) پاکستانی وقت کے مطابق شام سوا چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک ایم ٹی اے سے ماہ رمضان کا درس قرآن کریم ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب کرام استفادہ فرمائیں۔

سپیشلسٹ ڈاکٹر کی آمد

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ہارٹ سپیشلسٹ مورخہ 26- نومبر بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

چندہ وقف جدید

○ تحریک وقف جدید کے مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ لہٰذا ایسے احباب جماعت جنہوں نے ابھی تک چندہ وقف جدید ادا نہیں کیا وہ جلد از جلد چندہ وقف جدید ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم وقف جدید)

☆☆☆☆☆☆

تپ دق پر سیمینار

○ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تپ دق کے موضوع پر ایک سیمینار مورخہ 24 نومبر بروز جمعۃ المبارک

بمقام ہال دفتر صدر عمومی اڑھائی بجے دوپہر تا 5 بجے شام منعقد ہو رہا ہے۔

تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور طلباء سے شرکت کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری)

☆☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 30 نومبر 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب
2-05 a.m. درس القرآن
3-25 a.m. اطفال سے ملاقات-
4-25 a.m. رمضان پروگرام-
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-05 a.m. درس القرآن
7-30 a.m. اطفال سے ملاقات-
8-35 a.m. لقاء مع العرب
9-35 a.m. تلاوت
9-50 a.m. رمضان پروگرام-
10-00 a.m. سیرت النبیؐ
11-05 a.m. تلاوت- خبریں-
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-25 p.m. سندھی پروگرام-
12-50 p.m. مشاعرہ- عبداللہ علیم صاحب-
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر 514
3-05 p.m. انڈونیشین پروگرام-
4-15 p.m. درس القرآن
6-00 p.m. تلاوت- خبریں-
6-45 p.m. بنگالی سروس-
7-45 p.m. عربی بولنے والے مہمانوں سے ملاقات-
8-45 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
9-10 p.m. رمضان پروگرام-
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-10 p.m. اردو کلاس- نمبر 515

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ یکم دسمبر 2000ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب-
1-30 a.m. مشاعرہ- عبداللہ علیم صاحب-
2-05 a.m. درس القرآن-
3-25 a.m. کوئز- تاریخ احمدیت
3-55 a.m. عربی بولنے والے مہمانوں سے ملاقات-
5-05 a.m. تلاوت- خبریں
5-30 a.m. درس القرآن-
7-05 a.m. لقاء مع العرب-
8-10 a.m. مشاعرہ
8-50 a.m. رمضان پروگرام-
9-00 a.m. سیرت النبیؐ
9-55 a.m. عربی بولنے والے مہمانوں سے ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
11-55 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-20 p.m. کوئز- تاریخ احمدیت-
12-50 p.m. سرائیکی پروگرام-
1-45 p.m. ایڈووکیٹ مجیب الرحمٰن صاحب سے گفتگو
2-35 p.m. اردو کلاس نمبر 515
3-50 p.m. انڈونیشین سروس
4-20 p.m. بنگالی سروس-
5-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات-
5-50 p.m. نظم- درود شریف-
6-00 p.m. خطبہ جمعہ-
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام-
8-45 p.m. تلاوت-
8-55 p.m. خطبہ جمعہ
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
11-30 p.m. اردو کلاس نمبر 516

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 2 دسمبر 2000ء

12-50 a.m. لقاء مع العرب
1-50 a.m. جلسہ سالانہ یو۔کے 2000ء کی ایک تقریر-
2-20 a.m. دستاویزی پروگرام-
3-40 a.m. رمضان پروگرام-
3-55 a.m مجلس عرفان
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-15 a.m. خطبہ جمعہ
7-15 a.m. لقاء مع العرب-
8-15 a.m. مجلس عرفان
9-20 a.m. تلاوت
9-30 a.m. رمضان پروگرام-
9-45 a.m. سیرت النبیؐ
10-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث-
11-50 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-25 p.m. ایم ٹی اے ماریشس پروگرام-
1-00 p.m. تلاوت-
1-25 p.m. دستاویزی پروگرام-
1-50 p.m. اردو کلاس
3-05 p.m. انڈونیشین سروس-
4-15 a.m. درس القرآن
6-05 p.m. تلاوت- خبریں
6-30 p.m. سیرت النبیؐ
6-45 p.m. بنگالی سروس-
7-45 p.m. جرمن ملاقات-
8-45 p.m. تلات- درس الحدیث-
9-20 p.m. کوئز- خطبات امام
10-00 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر 517

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 3 دسمبر 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب-
1-30 a.m. عربی پروگرام-
2-00 a.m. درس القرآن
3-15 a.m. دستاویزی پروگرام-
3-40 a.m. رمضان پروگرام-
3-55 a.m. جرمن ملاقات-
5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
5-50 a.m. کوئز: خطبات امام-
6-05 a.m. درس القرآن
7-25 a.m. کینیڈین پروگرام-
8-25 a.m. لقاء مع العرب-
9-40 a.m. رمضان پروگرام-
11-05 a.m. تلاوت- خبریں-
12-05 p.m. کوئز- خطبات امام-
12-20 p.m. جرمن ملاقات
1-20 p.m. چائنیز پروگرام-
2-00 p.m. اردو کلاس- نمبر 517
3-05 p.m. انڈونیشین سروس
4-15 p.m. درس القرآن-
6-00 p.m. تلاوت- خبریں
6-45 p.m. یوکے لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-25 p.m. بنگالی سروس-
7-45 p.m. خطبہ جمعہ-
8-45 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
9-25 p.m. چلڈرنز کلاس-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر 518

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چراغ مزار

تجھے جو گلشنِ عہد بہار کہتے ہیں
ہمیں بھی لوگ ترا جانثار کہتے ہیں

یہ اور بات ہے ان کو نہ اعتبار آئے
جو بات کہتے ہیں ہم ایکبار کہتے ہیں

وہ پی چکا ہوں کہ ابتک سرور باقی ہے
میں کیا بتاؤں کہ کس کو خمار کہتے ہیں

ترے فراق میں سب سے بڑی مصیبت ہے
وہ مرحلہ کہ جسے انتظار کہتے ہیں

ہماری محفلِ حسرت کی جس سے رونق تھی
وہ بجھ گیا ہے چراغِ مزار کہتے ہیں

بساطِ ناز پہ سب کچھ نہیں جو کھو دیتا
ہم اہلِ شوق اسے بدقمار کہتے ہیں

شبِ فراق کی آہیں اسے مبارک ہوں
ہوُا ہے مصلح بھی سینہ فگار کہتے ہیں

مصلح الدین راجیکی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

جماعت احمدیہ بلجیئم کا آٹھواں جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی بابرکت شمولیت، روح پرور خطابات، دلچسپ مجالس عرفان، سوال وجواب کی علمی مجالس، بچوں کی کلاس، چھ خوش نصیب بچوں کی آمین اور ملاقاتوں کا لمبا سلسلہ

رپورٹ: نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ

جماعت ہائے احمدیہ بلجیم کا آٹھواں سہ روزہ جلسہ سالانہ جس کا افتتاح 2 جون 2000ء بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبہ جمعہ سے ہوا۔ کامیابی و کامرانی سے 4 جون بروز اتوار حضور انور ایدہ اللہ کے اختتامی خطاب سے اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کے دوران مستورات کے اپنے پروگرام کے سوا سارے پروگرام مردوں کے پنڈال سے لجنہ ہال کو سمعی و بصری ذرائع سے ریلے کئے گئے۔ قارئین الفضل کی خدمت میں ان بابرکت ایام کی قدرے تفصیلی روئداد پیش ہے۔

جلسہ سالانہ کی تیاری اور وقار عمل

جلسہ سالانہ سے تقریباً دو ماہ قبل مجلس عاملہ کا ایک خصوصی اجلاس ہوا جس میں صدران جماعت بھی شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں ڈیوٹیوں کی تقسیم ہوئی اور جماعتوں کو ڈیوٹیاں سونپی گئیں۔ اور صدران کو ان کا نگران بنایا گیا۔ مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ مقرر ہوئے۔ مختلف شعبوں میں شاپنگ، کھانا پکوائی، تقسیم، رہائش، صفائی، ٹرانسپورٹ، سیکورٹی، بجلی پانی، آڈیو وڈیو اور جلسہ گاہ کے انتظامات تھے۔

جلسہ سے تقریباً دو ماہ قبل سے مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں مختلف وقار عمل کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ بیرون از برسلز بعض جماعتوں کے گروپس بھی وقار عمل میں شریک ہوئے۔

جلسہ سالانہ سے دو روز قبل افسر جلسہ سالانہ کے زیر نگرانی مارکی لگائی گئی۔ فوڈ سٹال اور بک سٹال سمیت مختلف شعبوں کے ٹینٹ نما دفاتر بنائے گئے۔ جمعرات کو حضور اقدس کی تشریف آوری سے قبل اکثر انتظامات مکمل ہو گئے تھے۔

حضور انور کا ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جمعرات کے روز **انگلستان** سے بذریعہ فیری بلجیم کی بندرگاہ Ostende تقریباً ایک بجے پہنچے۔ وہاں مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر بلجیم، خاکسار نصیر احمد شاہد مربی بلجیم، مکرم محمود احمد صاحب ناصر صدر جماعت برسلز اور بعض دیگر رضا کاروں سمیت حضور ایدہ اللہ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جونہی حضور انور اور قافلے کی کاریں چیک پوسٹ سے باہر نکلیں استقبال کرنے والوں کو دیکھ کر حضور ایدہ اللہ ازراہ شفقت چند لمحات کے لئے اپنی کار سے باہر تشریف لائے اور استقبال کے لئے آنے والوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد یہ قافلہ برسلز کی طرف عازم سفر ہوا۔

تقریباً اڑھائی بجے حضور ایدہ اللہ کی کار احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام کے احاطہ میں داخل ہوئی۔ جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں چونکہ کام ہو رہا تھا اس لئے سب موجود رضا کار اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے ایستادہ تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سب احباب اور موجود بچوں کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

ملاقاتوں کا سلسلہ

اسی دن شام سات بجے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ملاقاتوں کا یہ پہلا پروگرام 9 بجے تک جاری رہا۔ اپنے بابرکت قیام کے دوران احباب جماعت کی حضور سے ملاقاتوں کے چھ پروگرام ہوئے جن میں چھ صد سے زائد افراد کو اپنے آقا سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ بعض ملنے والے ایسے بھی تھے جو بلجیم میں حال ہی میں آئے ہیں۔ اور 17،16 سال سے حضور انور کو بالمشافہ دیکھا تک نہ تھا۔ بعض نوجوان ایسے تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے آقا کو بالمشافہ دیکھا۔ احمدی تو احمدی ایک زیر دعوت غیر احمدی چیچن فیملی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات پر اتنے متاثر ہوئے کہ اسے بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے تھے اور شدت مسرت سے جذبات سے مغلوب ہوئے جاتے تھے۔ بار بار کہتے کہ ہمیں حضور نے اتنے پیار سے نوازا، ہماری بیٹی کو اتنی شفقت سے نوازا کہ ہم اس کا اندازہ نہ کر سکتے تھے۔ اور ہمارے دلوں میں اس ملاقات سے طمانیت اور سکون گھر کر گیا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں جلد احمدیت کی سچائی قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

خطبہ جمعہ

اس جلسہ سالانہ کا افتتاح حضور ایدہ اللہ کے فرمودہ خطبہ جمعہ سے ہوا۔ اس سے قبل ٹھیک ایک بج کر پچیس منٹ پر پرچم کشائی ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت اور مکرم امیر صاحب بلجیم نے لوائے بلجیم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور مارکی میں تشریف لے گئے۔ بلجیم کی تاریخ میں یہ ایک تاریخ ساز لمحہ تھا کیونکہ بفضلہ تعالیٰ بلجیم جماعت کو پہلی مرتبہ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے پر Live نشر کرنے کی توفیق ملی۔ فرنچ اور فلیمش بولنے والے احباب کے لئے دونوں زبانوں میں ترجمہ کی سہولت تھی۔

جلسہ سالانہ کے اجلاسات

اس سہ روزہ جلسہ میں کل پانچ اجلاس ہوئے۔ 2 جون بروز جمعۃ المبارک اس جلسہ کا پہلا اجلاس مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بلجیم کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم امیر صاحب کی تھی جو "مالی قربانی کی برکات" کے موضوع پر تھی۔ اور دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت بلجیم کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان "دینی معاشرہ" تھا۔

دوسرا روز

دوسرے دن بروز ہفتہ مورخہ 3 جون کو بھی ایک ہی اجلاس ہوا۔ یہ اجلاس مکرم مظفر احمد خان صاحب صدر جماعت ہاسلٹ کے زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نصیر احمد شاہد نے تقریر کی۔ تقریر کا عنوان تھا "دعوت الی اللہ کا عالمی منصوبہ اور ہماری ذمہ داریاں"۔

حضور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب

حضور ایدہ اللہ نے 3 جون بروز ہفتہ مستورات سے خطاب فرمایا۔ اس کا خلاصہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔

تیسرا روز

تیسرے دن بروز اتوار مورخہ 4 جون کو تین اجلاسات ہوئے۔ پہلا اجلاس مکرم منیر احمد صاحب بھٹی صدر جماعت ایوپن کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مقصود الرحمان صاحب اور مکرم عطاء ربی صاحب نے بالترتیب "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی" اور "تربیت اولاد" پر تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس کھانے اور نماز ظہر و عصر کے وقفہ کے بعد ہوا۔ اس کی صدارت مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی انچارج ہالینڈ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مظفر احمد خان صاحب اور مکرم منیر احمد بھٹی صاحب نے بالترتیب "جماعت احمدیہ پر اعتراضات اور ان کے جواب" اور "ذکر حبیب" پر تقاریر کیں۔

حضور انور کا اختتامی خطاب

جلسہ کا اختتامی اجلاس شام پانچ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے اپنا اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کے اس خطاب کا فرنچ اور انگریزی زبان میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ جو بالترتیب عزیزم طلحہ محمد خان اور برادرم اظہر نعیم صاحب آف ہالینڈ نے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس خطاب کا خلاصہ شائع ہو چکا ہے۔

بچوں کی کلاس

امسال بچوں کی کلاس بروز جمعۃ المبارک 6 بجے شام منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں 125 سے زائد بچوں کو شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور انور کی تشریف آوری پر تمام بچوں نے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سلطان احمد بٹ نے کی۔ عزیزم نے سورۃ الرحمٰن کی ابتدائی 14 آیات کی تلاوت اور ان آیات کا فرنچ ترجمہ زبانی پیش کیا۔ تلاوت کے بعد عزیزم عطاء المنان بھٹی نے حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ "یاقلبی اذکر احمدا....." سے چند منتخب اشعار زبانی سنائے اور پھر ان کا فلیمش زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

تلاوت و قصیدہ کے بعد عزیزہ نصرت جہاں بیگ نے فلیمش زبان میں بڑے اچھے انداز میں "نماز کی اہمیت" پر تقریر کی۔ دوسری تقریر کا موضوع "حضرت بلال" تھا جو عزیزم بشارت احمد نے فرنچ زبان میں کی۔ ان دو تقاریر کے بعد عزیزم ذکی کرشن فراز درد نے "ترانہ اطفال میری رات دن بس یہی اک صدا ہے" مع فرنچ

ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ زارہ طاہر نے فلیمش زبان میں "عظمت قرآن" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخری تقریر فرنچ میں تھی جو عزیزم احمد شریف اور عزیزم علی احمد نے باہمی تعاون سے پیش کی۔ اس کا عنوان "Waterloo" تھا۔ اس تقریر کی اہم باتوں اور واقعات یعنی واٹرلو کا جغرافیہ، واٹرلو کی جنگ، فرانس کے شہنشاہ نپولین بوناپارٹ، ڈیوک آف ولنگٹن اور مارشل بلوشر اور Panorama کی تصاویر کو تین چارٹس پر آویزاں کیا گیا تھا۔ اور تقریر کے ساتھ ساتھ چھڑی کے اشارہ سے ناظرین کو واقعات ومقامات دکھائے جاتے تھے۔ یاد رہے کہ فرنچ اور فلیمش میں کی گئی ہر تقریر کا اردو ترجمہ بھی مقرر کی طرف سے پیش کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے بچوں کو کوئی پہیلی، لطیفہ یا کوئی اور چیز سنانے کی دعوت عام دی۔ چنانچہ عزیزم ارسلان احمد نے پہیلی عزیزم احمد شریف اور عزیزم علی احمد اور عزیزم اسماعیل احمد خان نے لطائف اور نائلہ طاہر نے نظم پیش کی۔ آخر پر حضور ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے تمام بچوں اور موجود احباب میں ماحضر کے پیکٹس تقسیم فرمائے۔

مجلس عرفان

حضور انور کے اس بابرکت دورہ کے دوران دو مجالس عرفان منعقد ہوئیں۔ پہلی مجلس عرفان 2 جون بروز جمعۃ المبارک اور دوسری 4 جون بروز اتوار منعقد ہوئی۔ دونوں مجالس نماز مغرب وعشاء سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل 9 بجے شام شروع ہوتی رہیں۔ ان میں بچوں، بڑوں اور مستورات کی طرف سے پیارے آقا کی خدمت میں مختلف سوالات کئے گئے۔

دعوت الی اللہ کی مجالس

امسال حضور ایدہ اللہ کی بابرکت موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تین مجالس کا انعقاد کیا گیا۔

......بنگالی و نیپالی مہمانوں کے ساتھ 3 جون بروز ہفتہ مجلس منعقد ہوئی۔ سوالات کے جواب حضور ایدہ اللہ نے اردو میں دیئے۔ مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے بنگلہ میں ترجمانی کی سعادت حاصل کی۔ اس مجلس میں 62 مہمانوں نے شرکت کی۔ (اس مجلس میں موجود انگریزی سمجھنے والوں کے لئے ترجمہ مکرم اظہر نعیم صاحب آف ہالینڈ نے کیا اور رشین بولنے والوں کے لئے ترجمہ مکرم مقصود الرحمان صاحب نے کیا)۔

......ڈچ بولنے والوں کے ساتھ اسی روز بعد از دوپہر اس مجلس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور کے جوابات کا ڈچ ترجمہ کرنے کی سعادت مکرم ہبۃ النور فرحان صاحب امیر جماعت ہالینڈ کو حاصل ہوئی۔ اس مجلس میں 76 مہمانوں نے شرکت کی۔

......فرنچ بولنے والوں کے ساتھ بروز اتوار مورخہ 4 جون کو بعد از دوپہر اس مجلس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور کے جوابات کا فرنچ ترجمہ کرنے کی سعادت خاکسار نصیر احمد شاہد، مربی بلجیم کو حاصل ہوئی۔ اس مجلس میں 43 مہمان شامل ہوئے۔

حاضری

امسال بفضل اللہ تعالیٰ حاضری گزشتہ تمام جلسوں سے زیادہ رہی۔ کل حاضری آٹھ صد سے زائد رہی۔ اور بلجیم کے علاوہ ہالینڈ، جرمنی، فرانس اور کینیڈا سے آنے والے مہمانوں کی تعداد 118 تھی۔

حضور انور کی جرمنی کو روانگی

مورخہ 5 جون بروز پیر ملاقات کے آخری پروگرام کے بعد تقریباً گیارہ بجے حضور انور مع قافلہ عازم جرمنی ہوئے۔ وہاں دیگر مصروفیات کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کو اپنی بابرکت شمولیت سے نوازا۔

جرمنی سے واپسی اور باربی کیو

امسال جماعت احمدیہ بلجیم کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور سعادت سے نوازا۔ وہ یوں کہ 4 جون بروز اتوار جرمنی سے واپسی پر شام کو حضور انور نے ازراہ شفقت باربی کیو کے ایک پروگرام میں شرکت منظور فرمائی۔ حضور انور کی معیت میں اہل قافلہ کے علاوہ مکرم امیر صاحب جرمنی، مکرم مربی انچارج صاحب جرمنی اور بعض دیگر احباب بھی تشریف لائے۔ اس موقعہ پر بلجیم کے جلسہ سالانہ پر کام کرنے والے رضاکاروں کو بھی اپنے آقا کے ساتھ شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ یہ پروگرام دس بجے شام اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد سب حاضرین نے حضور ایدہ اللہ کی اقتدا میں نماز مغرب وعشاء پڑھی۔ نماز کے بعد حضور انور نے مکرم امیر صاحب جرمنی کو اور دیگر احباب جرمنی کو الوداع کیا اور پھر اپنی اقامت گاہ تشریف لے گئے۔

انگلستان واپسی

مورخہ 12 جون نماز فجر اور ناشتہ کے بعد حضور ایدہ اللہ مع قافلہ تقریباً ساڑھے چھ بجے Ostende کی طرف عازم سفر ہوئے۔ روانگی کی دعا سے قبل تمام موجود خدام کو حضور انور نے ازراہ شفقت مصافحہ سے نوازا اور پھر Ostende سے بذریعہ فیری انگلستان کے لئے روانہ ہوئے۔ **اللھم ایدہ امامنا بروح القدس وکن معہ حیثما کان۔**

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انگلستان سے مکرم امیر صاحب بلجیم کو جلسہ کے جملہ انتظامات اور پروگراموں کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے دعاؤں سے معمور ایک خط تحریر فرمایا۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جون 2000ء)

تبرکات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

حضرت اماں جان کی آواز کا ریکارڈ اور جماعت کے نام پیغام

اس زمانہ کی بعض ایجادیں اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ جن کے ذریعہ کئی قسم کے علمی اور تاریخی اور جذباتی فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے ایک انسانی آواز کو محفوظ کرنے کی ایجاد ہے۔ جو ریکارڈنگ مشین کے ذریعہ ہمیشہ کے لئے محفوظ کرلی جاتی ہے۔ اور پھر حسب ضرورت مشین کو چلا کر سنی جاسکتی ہے۔ یہ ایک قسم کی ترقی یافتہ گراموفون ہے۔ جو بجلی کے ذریعہ کام کرتی ہے اور بعض مشینوں میں تار استعمال ہوتی ہے۔ اور بعض میں ٹیپ یعنی فیتہ استعمال ہوتا ہے۔ گزشتہ موسم سرما میں سید عبدالرحمٰن صاحب امریکہ سے ایک تار والی مشین اپنے ساتھ ربوہ لائے تھے۔ اور میری تحریک پر انہوں نے 7 فروری 1952ء کو حضرت اماں جان کی آواز محفوظ کی۔ یہ ایک مختصر سا پیغام ہے۔ جو حضرت اماں جان نے سوال و جواب کے رنگ میں جماعت کے نام دیا ہے۔ سوال میری طرف سے میری آواز میں ہے اور جواب حضرت اماں جان کی طرف سے حضرت اماں جان کی آواز میں ہے۔ میں اس سوال وجواب کو دوستوں کی اطلاع کے لئے درج ذیل کرتا ہوں یہ ریکارڈ امریکہ سے واپس آنے پر انشاء اللہ یہاں کے جلسہ مستورات میں سنایا جاسکے گا یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل واحسان ہے کہ حضرت اماں جان ادام اللہ فیوضہا کی وفات سے صرف دو اڑھائی ماہ پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ مشین ربوہ پہنچادی اور پھر اس مشین کے ذریعہ حضرت اماں جان کی آواز محفوظ کرنے کا خیال بھی آگیا۔ بہرحال جن الفاظ میں آواز بھری گئی ہے وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں:

خاکسار مرزا بشیر احمد:۔ اماں جان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضرت اماں جان:۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

خاکسار مرزا بشیر احمد:۔ آپ کی آواز جماعت برکت کے خیال سے محفوظ کرنا چاہتی ہے۔ اگر آپ کی طبیعت اچھی ہو تو جماعت کے نام کوئی پیغام دیکر ممنون کریں۔

حضرت اماں جان:۔ میرا پیغام یہی ہے کہ میری طرف سے سب کو سلام پہنچے جماعت کو چاہیے کہ تقویٰ اور دینداری پر قائم رہے (دین) اور احمدیت کی (دعوت) کی طرف سے کبھی غافل نہ ہو۔ اسی میں ساری برکت ہے۔ میں جماعت کے لئے ہمیشہ دعا کرتی ہوں۔ جماعت مجھے اور میری اولاد کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد:۔ یہ حضرت اماں جان اطال اللہ ظلہا حال مقیم ربوہ کا جماعت احمدیہ کے نام پیغام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور حضرت اماں جان کی صحت اور عمر اور فیوض میں برکت عطا کرے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد 7 فروری 1952ء

یہ وہ الفاظ ہیں جن میں 7 فروری 52ء کو حضرت اماں جان ادام اللہ فیوضہا کی آواز ریکارڈنگ مشین میں بھری گئی۔ یہ آواز احتیاطاً دو دفعہ بھری گئی تھی۔ کیونکہ حضرت اماں جان کے ضعف اور نقاہت کی وجہ سے ایک دفعہ کی کوشش میں کچھ غلطی ہوگئی تھی امید ہے دونوں ریکارڈوں کو ملانے اور جوڑنے سے پورا پیغام مکمل ہوجائے گا۔ اس کے بعد 20 اپریل 52ء کو حضرت اماں جان حضرت مسیح موعود کے ساتھ دائمی زندگی پانے کے لئے اللہ کے حضور پہنچ گئیں۔

(روزنامہ الفضل لاہور۔ 4 جون 1952ء)

قیوم کے معنے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"قیوم اسے کہتے ہیں کہ جس کا بقاء اور حیات دوسری چیزوں کے بقاء اور حیات اور ان کے کل مایحتاج کے حصول کا شرط ہو اور شرط کے یہ معنے ہیں کہ اگر اس کا عدم فرض کیا جاوے تو ساتھ ہی مشروط کا عدم فرض کرنا پڑے جیسے کہیں کہ اگر خدائے تعالیٰ کا وجود نہ ہو تو کسی چیز کا وجود نہ ہو۔ پس یہ قول اگر خدائے تعالیٰ کا وجود نہ ہو تو کسی چیز کا وجود نہ ہو بعینہ اس قول کے مساوی ہے کہ خدائے تعالیٰ کا وجود نہ ہوتا تو کسی چیز کا وجود نہ ہوتا پس اس سے ثابت ہوا کہ خدائے تعالیٰ کا وجود دوسری چیزوں کے وجود کی علت ہے۔"

(پرانی تحریریں روحانی خزائن جلد 2 نمبر صفحہ 19)

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

تلاوت قرآن کریم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک کامل شریعت قرآن کریم کی شکل میں عطا فرمائی ہے۔ اور جو شخص قرآن کریم کی تعلیمات پر سچی اور کامل اطاعت کے ساتھ عمل پیرا ہوگا۔ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں کامیابی حاصل کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یقیناً ایک ایسی کتاب آگئی ہے جو سراسر نصیحت ہے اور وہ (ہر) اس (بیماری) کے لئے جو سینوں میں (پائی جاتی) ہو۔ شفا (دینے والی) ہے اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ تو ان سے کہہ دے (کہ یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (وابستہ) ہے۔ پس اس پر انہیں خوشی منانا چاہئے۔ جو (مال) وہ جمع کر رہے ہیں۔ اس سے یہ (نعمت کہیں) زیادہ بہتر ہے۔" (یونس: 58-59) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

" دل اس طرح زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح پانی لگنے سے لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! اس میں کیسے جلا پیدا کی جائے۔ فرمایا (-) یعنی کثرت سے موت کو یاد کرو اور کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرو۔

(مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن)

قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن کریم سیکھے اور اسے دوسروں کو سکھائے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن)

پھر فرمایا۔ "دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے ایک وہ جسے خدا قرآن کریم سکھائے اور وہ دن کے اوقات میں بھی اور رات کو بھی اس کی تلاوت کرے یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی اس سے متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش! مجھے بھی اسی طرح قرآن آتا اور میں بھی ایسے ہی عمل کرتا۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ "قرآن شریف اس ذوالفقار تلوار کی مانند ہے جس کے دو طرف دھاریں ہیں۔ ایک طرف کی دھار مومنوں کی اندرونی غلاظتوں کو کاٹتی ہے اور دوسری طرف کی دھار دشمنوں کا کام تمام کرتی ہے۔

(نزول المسیح ص 90)

آپ نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ "تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

(کشتی نوح)

پھر فرمایا۔ "سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا (-) کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص 26-27)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"میں نے دنیا کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور بہت ہی پڑھی ہیں مگر ایسی کتاب دنیا کی دلربا۔ راحت بخش۔ لذت دینے والی۔ جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو نہیں دیکھی جس کو بار بار پڑھتے ہوئے۔ مطالعہ کرتے ہوئے اور اس پر فکر کرنے سے جی نہ اکتائے۔ طبیعت نہ بھر جائے اور یا بدخو دل اکتا جائے اور اسے چھوڑ نہ دینا پڑا ہو۔ میں پھر تم کو یقین دلاتا ہوں کہ میری عمر۔ میری مطالعہ پسند طبیعت۔ کتابوں کا شوق اس امر کو ایک بصیرت اور کافی تجربہ کی بناء پر کہنے کے لئے جرأت دلاتے ہیں کہ ہرگز ہرگز کوئی کتاب ایسی موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ایک ہی کتاب ہے۔ وہ کون سی کتاب ذلک الکتاب لاریب فیہ۔ کیسا پیارا نام ہے میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو جس قدر پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے گی۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور دل میں ایمان۔ یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد 1 ص 34)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول احباب کو قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "کسی کے نام اس کے دوست کی چٹھی آجائے یا کسی حاکم کا پروانہ۔ تو وہ شخص خواہ خواندہ ہو یا ناخواندہ سب کام چھوڑ چھاڑ کر پہلے اسے پڑھا کر سنتا ہے اور پھر اس پر عمل کرتا ہے۔ تجارتی معاملات میں بعض اوقات ایک چٹھی کی اتنی قدر ہوتی ہے کہ اس کے سبب سے پہلے حاصل کرنے کے لئے کئی سو روپے خرچ کر دیتے ہیں۔ پھر باوجود کئی خطرات کے۔ مثلاً ممکن ہے جس جگہ سے مال کی زیادہ بکری کی خبر آئے تو وہاں کوئی اور سوداگر پہنچ گیا ہو یا رستہ میں اس کا مال ہی ضائع ہو جائے وہ اس مقام پر خود یا اپنا مال پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر کس قدر تعجب کی بات ہے کہ حسن و احسان کے سرچشمے احکم الحاکمین ارحم الراحمین کی چٹھی ہو اور چٹھی رساں حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا جلیل القدر۔ خاتم کمالات نبوت۔ خاتم کمالات انسانیت انسان ہو اور پھر ایک (احمدی) اس کی پرواہ نہ کرے۔ قرآن مجید ان میں ہو مگر محض اس لئے کہ گھر کے طاقچے میں پڑا رہے اور نیچے سے وباء کے دنوں میں مال مویشی گزار دیں۔ یا اس کی کوئی آیت لکھ کر گھول کر کسی بیمار کو پلا دیں۔ عدالت میں جھوٹا حلف اٹھانا ہو تو اسے ہاتھ میں لے لیں۔ اور اسے یاد کریں تو محض اس لئے کہ رمضان شریف میں تراویح میں سنائیں گے تو چند روپے مل جائیں گے۔ یا حافظ کہلائیں گے تو کابل میں محصول سے بچ جائیں گے۔ افسوس ہے ان خیالات کے لوگوں پر کہ ملازمت کے حصول کے لئے کس قدر تکالیف اپنے اوپر اٹھاتے ہیں۔ چودہ برس تک بی اے۔ ایم اے کے واسطے پڑھتے ہیں۔ مدرسہ کی فیسوں اور دیگر اخراجات میں گھر کا اثاثہ تک بک جاتا ہے پھر یہ بھی یقین نہیں کہ پاس ہوں گے یا فیل۔ اور پاس ہو کر ملازمت ملے گی یا نہیں۔ لیکن نہیں پڑھتے تو قرآن مجید۔ نہیں سمجھتے تو قرآن مجید۔ نہیں عمل کرتے تو قرآن مجید پر۔ جس کے پڑھنے اور جس پر عمل کرنے سے یقیناً یقیناً دنیا و آخرت میں سکھ اور آرام کی زندگی ملتی ہے۔ اور بے شمار نمونے موجود ہیں جنہوں نے قرآن پر عمل کرکے دنیا کی سلطنتیں بھی پائیں اور آخرت میں اپنا گھر جنت الفردوس بنایا۔ مبارک وہ جو اس دردمند دل کی تقریر کو پڑھ کر قرآن مجید کی طرف توجہ کرے۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 247)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے....... تم اس بات پر فخر نہ کرو کہ تمہارے پاس قرآن مجید موجود ہے۔ سوال تو یہ ہے کہ تم نے اس سے کیا فائدہ اٹھایا۔ اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو تم سے بڑھ کر بدقسمت اور کوئی نہیں کیونکہ تمہاری جیبوں میں سونا بھرا ہے مگر تم اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 ص 640)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تمام عہدیداروں کو مخاطب کرکے فرمایا۔

"میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے۔ نہ بڑا نہ چھوٹا۔ نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔

(قرآنی انوار ص 17-18)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآن کریم کے بارے میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "ہر گھر والے کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی طرف توجہ دے۔ قرآن کے معانی سمجھنے کی طرف توجہ دے۔ ایک بھی آپ کے گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کریم پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور قرآن کریم کو پھر مضامین سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہے اس کے ساتھ ملا کر پڑھے۔

(خطبہ جمعہ 4 جولائی 97ء)

پھر فرمایا۔ "میں چاہتا ہوں کہ اس صدی سے پہلے پہلے ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے اور ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو کوئی بچہ نہ ہو جسے تلاوت کی عادت نہ ہو اس کو کہیں کہ تم ناشتہ چھوڑ دیا کرو مگر سکول سے پہلے تلاوت ضرور کرنی ہے۔

(خطبہ جمعہ 4 جولائی 97ء)

خدا تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جماعت کے ایک ایک فرد کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہیئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں یہ ہدایت دیتا ہوں کہ ہر سال مرکز کی طرف سے باہر سے آنے والے خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے اور ہر جماعت کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنا ایک ایک نمائندہ یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے یہاں ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد ان کو اس امر کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ کہ وہ باہر اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم کا درس جاری کریں۔ اور جن کو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھائیں۔ یہاں تک کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے۔ نہ بچہ نہ جوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو۔"

(خدام الاحمدیہ کے اجتماع 1942ء سے خطاب)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 33033 میں ریحانہ فوزیہ عابد زوجہ عبدالغفار عابد پیشہ Pharmacist عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- مکان نمبر 6 واقع لنڈن مالیتی -/130.000 سٹرلنگ پونڈ- 2- ABC ہیئرنگ بیوٹی سیلون 67 مالیتی -/45.000 سٹرلنگ پونڈ- 3- ABC ہیئرنگ بیوٹی سیلون 71 مالیتی -/35.000 سٹرلنگ پونڈ- 4- دکان نمبر 53 مالیتی -/80.000 سٹرلنگ پونڈ- 5- دکان نمبر 50 مالیتی -/35.000 سٹرلنگ پونڈ- کل جائیداد مالیتی -/3,25,000 سٹرلنگ پونڈ- بینک لون -/210000 سٹرلنگ پونڈ- اس میں نصف میرے خاوند مکرم عبدالغفار عابد کا ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1500 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Pharmacist مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ ریحانہ فوزیہ عابد یو کے لنڈن گواہ شد نمبر1 طاہر سلیمی مسل نمبر 33031 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمران احمد لنڈن

مسل نمبر 33034 میں مسعود احمد حیات ولد رشید احمد حیات پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت 8-10 ساکن یو کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- رہائشی مکان نمبر 4 واقع یو کے لنڈن مالیتی -/100000 سٹرلنگ پونڈ- 2- دوکان نمبر 587 واقع E11-4PB ہائی روڈ لنڈن مالیتی -/75000 سٹرلنگ پونڈ- 3- دوسری دکان نمبر 589 واقع E11-4PB ہائی روڈ لنڈن مالیتی -/75000 سٹرلنگ پونڈ- 4- پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع محلہ نصیر آباد ربوہ مالیتی -/200000 روپے- 5- پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع محلہ دارالنصر ربوہ مالیتی -/200000 روپے- رہائشی جائیداد واقع قادیان دارالامان انڈیا جو بچوں کے نام کر دی گئی ہے جس کی اندازاً قیمت ایک لاکھ انڈین روپے ہوگی- اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پونڈ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں- اور مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد مسعود احمد حیات یو کے لنڈن گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر ناصر احمد لنڈن گواہ شد نمبر2 نعیم احمد لنڈن-

☆☆☆☆☆☆

مسل 33035 میں

I Mehboob Ahmad Hargey S/O Mushtaq Hussain Hargey

پیشہ ٹیکنیشن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3500 ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد

Mehboob Ahmad Hargey

کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ گواہ شد نمبر1

Mushtaq Hussain Hargey

کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ گواہ شد نمبر 2 Rashed Ahmad Hargey کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ-

☆☆☆☆☆☆

نیکی کا ایک راستہ

○ جماعت احمدیہ میں ایک مخلص اور سعید فطرت رکھنے والے احمدی کے لئے یوں تو نیکی کرنے اور ثواب حاصل کرنے کے متعدد ذرائع ہیں-

ان میں ایک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے تحت نادار طالب علموں کو وظائف دینے اور کتب وغیرہ فراہم کرنے کا ذریعہ ہے-

جماعت احمدیہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے- ہماری جماعت میں خال خال ہی کوئی دوست ایسا ملتا ہے جو زیور تعلیم سے آراستہ نہ ہو- جماعت کے اس تشخص کو قائم رکھنے میں نظارت تعلیم کے تحت وظائف دینے کے سلسلے کو خاص اہمیت حاصل ہے- ہر سال نظارت ہذا کے تحت سینکڑوں احمدی طلباء کو وظائف دے کر ان کی تعلیم حاصل کرنے کی لگن میں ان کی مدد کی جاتی ہے- جہاں جماعت احمدیہ اس مقصد کے لئے فنڈز مہیا کرتی ہے وہاں افراد جماعت کے عطیات بھی اس میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں- کئی صاحب دل احمدی افراد اس سلسلے میں عطیات بھجواتے رہتے ہیں اور نادار اور مستحق احمدی طلباء بغیر کسی روک ٹوک کے علم کی پیاس بجھاتے رہتے ہیں- اس ضمن میں عطیات بھجوانے والے احباب ایک قومی خدمت میں حصہ لیتے ہیں اور جماعت کے علمی معیار اور صاحب علم ہونے کے تشخص کو بحال رکھتے ہیں- اس میں عطیات دینے کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے اور جس قدر زیادہ مقدار میں عطیات موصول ہو جاتے ہیں اتنے ہی زیادہ احمدی طلباء کو اس سے سہولتیں مہیا کر دی جاتی ہیں-

جملہ احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس ضمن میں کچھ نہ کچھ عطیہ ضرور بھجوائیں- قطرہ قطرہ مل کر دریا بن جاتا ہے- یہ شعبہ ہماری اس اجتماعی جدوجہد کی علامت ہے جو جماعت احمدیہ کی نیکیوں کی کوشش کا آئینہ دار ہے-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جاسکتی ہے- یا براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

اطلاعات و اعلانات

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم بشیر احمد طاہر صاحب)

محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب طاہر (نائب افسر خزانہ) کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- ان کے پراویڈنٹ فنڈ میں اس وقت مبلغ -/50914/90 روپے موجود ہیں- یہ رقم مجھے ادا کردی جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

1- محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم رشید احمد طاہر صاحب (بیٹا)
3- محترمہ نفیسہ اظہر صاحبہ (بیٹی)
4- محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
5- محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم محمد رفیق صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالحق صاحب)

مکرم محمد رفیق صاحب ابن مکرم عبدالحق صاحب ساکن چک نمبر 276 گوکھووال تحصیل و ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- قطعہ نمبر 27/19 دارالنصر شرقی ربوہ برقبہ 13 مرلہ 33 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے- یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم عبدالرشید صاحب (بیٹا)
2- مکرم محمد رفیق صاحب (بیٹا)
3- مکرم ارشاد احمد صاحب (بیٹا)
4- مکرم نفیس احمد ظفر صاحب (بیٹا)
5- مکرم نسیم باری ساجد صاحب (بیٹا)
6- محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7- مکرم ادریس احمد (بیٹا) (وفات یافتہ)

مکرم ادریس احمد صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(ا) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)

(ii) مکرم زاہد اوریس صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم شاہد اوریس صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم راشد اوریس صاحب (بیٹا)
(V) مکرم ثاقب اوریس صاحب (بیٹا)
(Vi) مکرم کاشف اوریس صاحب (بیٹا)
(Vii) محترمہ نجمہ نثار صاحبہ (بیٹی)
(Viii) محترمہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
(IX) محترمہ راشدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم عبدالحلیم قریشی صاحب بابت ترکہ مکرم قریشی عبدالغنی صاحب)

مکرم عبدالحلیم قریشی صاحب ابن مکرم عبدالغنی قریشی صاحب ساکن مکان نمبر A-24/6 دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ 24/6 دارالرحمت رقبہ 17 مرلہ 166 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ قطعہ ہم چار بھائیوں یعنی محترم قریشی عبدالرشید صاحب، محترم قریشی عبدالصمد صاحب، محترم قریشی مبشر احمد صاحب اور خاکسار قریشی عبدالحلیم کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ امتہ الحفیظ قریشی صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم قریشی عبدالجلیل صادق صاحب (بیٹا)
3- مکرم قریشی عبدالرشید صاحب (بیٹا)
4- مکرم قریشی عبدالصمد صاحب (بیٹا)
5- مکرم قریشی عبدالحلیم صاحب (بیٹا)
6- مکرم قریشی مبشر احمد صاحب (بیٹا)
7- مکرمہ قریشی امتہ الرشید صاحبہ (بیٹی)
8- مکرمہ قریشی امتہ الشافی صاحبہ (بیٹی)
9- مکرمہ قریشی امتہ الباسط صاحبہ (بیٹی)
10- مکرمہ قریشی مبشرہ بشارت صاحبہ (بیٹی)
11- مکرمہ قریشی ریحانہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
12- مکرمہ صبیحہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
13- مکرمہ قریشی امتہ المتین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

گمشدہ انگوٹھی

○ ایک عدد سونے کی انگوٹھی 18۔ نومبر کو ربوہ ریلوے پھاٹک کے قریب سبزی کی دوکانوں کے ارد گرد کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملے براہ مہربانی دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

درخواست دعا

○ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے دل کا امریکہ میں آپریشن ہوا تھا جس کے بعد انہیں سٹروک ہو گیا۔ طبیعت میں ابھی بہت معمولی افاقہ ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں قمر احمد صاحب (قمر جیولرز والے) گولبازار ربوہ کو 17-11-2000 ہارٹ اٹیک ہوا۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ کے چھوٹے بھائی نعمان احمد ملک صاحب 23/15 دارالیمن شرقی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4۔ جولائی 2000ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام "عروسہ نعمان" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔

نومولودہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید کی پوتی اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب پولیس لائنز سرگودھا کی پہلی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مکرم فاروق احمد ربانی صاحب ابن مکرم سردار احمد خادم صاحب مقیم شاہ تاج ٹیکسٹائل ضلع قصور کا نکاح محترم سائرہ نزہت صاحبہ بنت مکرم منظور احمد شاد صاحب حال مقیم جرمنی کے ساتھ قرار پایا ہے۔ خطبہ نکاح مورخہ 26-10-2000 بمقام بیت راجیکی ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندانوں کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر۔ بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

1- توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
2- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی
3- الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 23 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 24 نومبر غروب آفتاب- 5-08
ہفتہ 25- نومبر طلوع فجر- 5-18
ہفتہ 25- نومبر۔ طلوع آفتاب 6-43

امریکہ نے پاکستان پر پابندیاں لگا دیں

امریکہ نے پاکستان اور ایران کو میزائل اور متعلقہ ٹیکنالوجی کی فراہمی پر پابندیاں لگا دیں۔ جبکہ چین سے ہٹا لی گئیں۔ بیلاسٹک میزائل ٹیکنالوجی کسی دوسرے ملک کو فراہم نہ کرنے کے چین کے اعلان کے بعد اس پر سے پابندیاں ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ پاکستانی وزارت دفاع اور سپارکو اس پابندی کی زد میں آنے کے بعد دو سال تک امریکی ٹیکنالوجی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

پابندیوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا

پاکستان نے کہا ہے کہ امریکی پابندیوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ پاکستان اور چین کی بار بار کی تردید کے بعد پابندیاں بلاجواز اور غیر ضروری ہیں۔ امریکہ سے بہت قلیل ٹیکنالوجی لے رہے ہیں۔ موجودہ ایٹمی صلاحیت برقرار رکھنے کے لئے امریکی یا چینی ٹیکنالوجی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ فیصلہ بلاجواز اور نامناسب ہے امید ہے کہ امریکہ اس پر نظر ثانی کرے گا۔

لاہور میں جرائم پر گورنر کی برہمی

لاہور میں بڑھتے ہوئے جرائم پر گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کی صورت حال دن بدن خراب ہو رہی ہے اسے مزید برداشت نہیں کیا جا سکتا حالات درست کئے جائیں۔ گورنر نے چیف سیکرٹری، آئی جی، اور ڈی آئی جی کو ہنگامی طور پر طلب کر لیا۔ گورنر نے کہا کہ میری ہدایات 12 گھنٹوں میں تمام تھانوں میں پہنچا دیں کہ سنگین وارداتوں کی روک تھام میں کوتاہی برتنے والے پولیس حکام کو معطلی، تنزلی اور دیگر سزائیں دی جائیں گی۔

سابق وفاقی وزیر ریحانہ سرور قتل

پیپلز پارٹی کی لیڈر اور سابق وفاقی وزیر بیگم ریحانہ سرور کو گذشتہ روز لاہور کینٹ میں مقتولہ کے شہید خاوند کے نام سے منسوب سڑک، سرور روڈ پر گاڑی میں جاتے ہوئے نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ ان کا جائیداد کا تنازعہ چلا آرہا تھا۔

یوٹیلٹی سٹورز کی قیمتوں میں کمی

یوٹیلٹی سٹورز نے رمضان کے لئے 10 فیصد کمی کا پیکیج جاری کیا ہے۔ اس میں 40 سے زائد اشیاء شامل ہیں۔ سستی اشیاء سٹوروں پر پہنچا دی گئی ہیں۔

بلدیاتی الیکشن ملتوی نہیں ہوں گے

قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین جنرل (ر) تنویر نقوی نے بتایا ہے کہ بلدیاتی الیکشن ملتوی نہیں ہوں گے۔ ہم صوبوں کو زیادہ خود مختاری دینے کے حامی ہیں۔ بلدیاتی اداروں کو فعال و خود مختار بنانے کے لئے آئین میں ترمیم کی جائے گی۔

نواز شریف سمیت کسی کی حیثیت چیلنج نہیں ہو سکتی

مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماؤں بیگم کلثوم نواز، سرانجام خان، ظفر علی شاہ اور احسن اقبال نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس میں پارٹی کے دفتر پر قبضے کی مذمت کی اور کہا کہ نواز شریف سمیت کسی عہدیدار کی حیثیت چیلنج نہیں ہو سکتی۔ مزید لیڈروں کو نوٹس جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کا اتحاد ملک و قوم کو موجودہ بحران سے نجات دلائے گا۔

رمضان میں مہنگائی نہ ہونے پائے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ہدایت کی ہے کہ رمضان میں مہنگائی نہ ہونے پائے انہوں نے کہا کہ میں غریبوں اور تنخواہ داروں کی مشکلات جانتا ہوں۔ تنخواہوں کے پیکیج کو جلدی حتمی شکل دیں گے۔

انٹرنیٹ ریٹس میں کمی

حکومت نے انٹرنیٹ کے ریٹس میں مزید 50 فیصد کمی کر دی ہے۔ وفاقی وزیر سائنس عطاء الرحمن نے کہا کہ لوکل کال فری نہیں کی جا سکتی۔ تاہم رمضان میں کال چارج کم کر دیں گے۔

سابق اسسٹنٹ کمشنر کو قید و جرمانہ

شجاع آباد اور خانپور کے سابق اے سی آغا اعجاز علی پٹھان کو اختیارات کے ناجائز استعمال اور رقوم کی خورد برد کے الزام میں 4 سال قید 5 لاکھ جرمانہ اور 21 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔

مسلم لیگ اور جی ڈی اے میں اتفاق

مسلم لیگ اور جی ڈی اے میں وسیع تر اتحاد پر اتفاق رائے کر لیا گیا ہے۔ اس اتحاد میں جمعیت اہل حدیث، پی این پی، اور جے ڈبلیو پی بھی شامل ہوگی۔ جی ڈی اے کا اجلاس 28 نومبر کو ہوگا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

الگور خوش اور بش مایوس

فلوریڈا کی سپریم کورٹ نے الیکشن قواعد میں تبدیلی کر کے دستی گنتی کے نتائج کو حتمی نتائج میں شامل کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اس فیصلے سے صدارتی امیدوار نائب صدر الگور خوش ہو گئے جبکہ ان کے مخالف جارج بش جونیئر مایوس ہو گئے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے مزید مشکلات پیدا ہوں گی۔ سپریم کورٹ نے فلوریڈا کی ایک ماتحت عدالت کے اس فیصلے پر بھی عمل درآمد روک دیا ہے جس میں دوبارہ گنتی کو شامل نہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

اسرائیلی ٹینکوں کی فائرنگ 4 شہید

غزہ کی پٹی کے جنوب میں یہودی آبادکاروں کی بستی موراک کے قریب اسرائیلی ٹینکوں کی دو کاروں پر فائرنگ سے ایک خاتون سمیت 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیل نے لاشیں واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اسرائیلی حملوں کے خلاف دن بھر فلسطینیوں کے مظاہرے جاری رہے۔ اسرائیلی فوجیوں کے تشدد سے متعدد مظاہرین زخمی ہو گئے روس اور مصر کی طرف سے سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ صدر کلنٹن اور اردن کے شاہ عبداللہ نے فلسطینی مسائل پر باہمی بات چیت کی۔

شمالی اتحاد کا اعتراف شکست

طالبان کے مخالف شمالی اتحاد نے اعتراف شکست کرتے ہوئے کہا ہے کہ دشت آرچی اور خواجہ غار پر ہمارا کنٹرول نہیں۔ ہمارے پاس قندوز میں صرف امام صاحب کے کچھ حصے ہیں۔ اپوزیشن کے بعض افراد کی جانب سے قبضے کے دعوے غلط ہیں۔ طالبان نے تخار میں شمالی اتحاد کی فوج کا بڑا حملہ پسپا کر دیا۔ لڑائی میں کئی افراد ہلاک اور زخمی ہوئے مخالفین کو بھاری مالی نقصان بھی اٹھانا پڑا ہے۔

روس مشکلات کا شکار ہے مدد کریں

برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ مغربی ممالک روس کی مدد کریں اس پر تنقید نہ کریں۔ روس اس وقت مشکلات کا شکار ہے۔ موجودہ حالات میں روس کو ڈکٹیٹر شپ کے بعد بیرونی دنیا سے تعلقات استوار کرنے اور اقتصادی صورت حال بہتر بنانے جیسے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ برطانوی وزیراعظم نے یہ باتیں لندن میں روسی صدر سے ملاقات کے بعد بی بی سی کو دیئے گئے ایک ٹی وی انٹرویو میں کہیں۔

نئی دہلی میں مزدوروں کے مظاہرے جاری

نئی دہلی میں صنعتی کارکنوں نے اپنے مطالبات کی منظوری تک مظاہروں کا سلسلہ جاری رکھنے کا اعلان کیا یہ مظاہرین سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

عراق کا تیل شام کے ذریعے فروخت

اقوام متحدہ کی پابندیاں توڑتے ہوئے عراق نے شام کے ذریعے تیل کی فروخت شروع کر دی ہے۔ عراق نے شام کے راستے پائپ لائن کے ذریعے تیل برآمد کرنے کے بارے میں اقوام متحدہ کو آگاہ نہیں کیا۔ جو سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔ یو این کے ترجمان نے بتایا کہ امریکہ نے عراق کی طرف سے اس تیل کی فروخت پر تحقیقات شروع کر دی ہے۔ فرانس اور برطانیہ کا کہنا ہے کہ اگر آمدنی یو این او کی نگرانی میں ہو تو فروخت پر اعتراض نہیں ہے۔

چین میں کان میں دھماکہ 16 ہلاک

چین کے ایک مشرقی صوبے میں ایک پرائیویٹ کان میں گیس دھماکہ کے نتیجے میں 16۔ کان کن ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے تمام افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئیں۔ چین میں کانوں کے اس طرح کے دھماکوں میں اب تک دس ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ایمبولینس کا عطیہ وصول کرتے ہوئے ہلاک

سری لنکا کے نائب وزیر صحت لیوئل گونادر دھنے دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ان کو عین اس وقت دل کا دورہ پڑا جب وہ ایک ایمبولینس کا عطیہ وصول کر رہے تھے۔ ان کو اسی ایمبولینس میں ہسپتال پہنچایا گیا۔

مصر میں بینک ڈکیتی 12۔ ہلاک

دارالحکومت قاہرہ سے 450 کلومیٹر دور سوہاگ کے علاقے میں دو بینکوں پر ڈکیتی کے دوران نامعلوم ڈاکوؤں نے 12۔ افراد کو قتل کر دیا۔ ڈاکوؤں نے اپنے زخمی ساتھی کو بھی ہلاک کر دیا اور 13 لاکھ پونڈ لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

الجزائر میں فرقہ وارانہ تشدد

الجزائر میں فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات میں 19۔ افراد کو قتل کر دیا گیا۔ الجزائر میں گزشتہ آٹھ سال سے جاری اس قتل و غارت میں ایک لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

سعودی عرب ایک ارب ڈالر کمائے گا

سعودی عرب کے وزیر دفاع نے بتایا ہے کہ تیل کی گرانی کی وجہ سے اس سال سعودی عرب ایک ارب ڈالر منافع کمائے گا۔

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش، احباب کے ذوق کے عین مطابق
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلورلنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائنگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/A دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور، چوہدری جی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

شادی بیاہ و دیگر ضروریات کے لئے ڈنر سیٹ
پلاسٹک
چینی
ماربل
سٹین لیس سٹیل کے برتن
سٹین لیس سٹیل دیگچا سیٹ
اعلیٰ کوالٹی مناسب دام
میجسٹک پریشر ککر
پاک آئرن سٹور
گول بازار ربوہ
فون دوکان 211007

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا اشعار - خدمت - دیانت -
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆ مکانات ☆ پلاٹ ☆ دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

CPL No. 61